14307 - مكہ سے جا كر رش ختم ہونے كے بعد مكہ آ كر طواف وداع كرنا

سوال

كيا جدہ كے رہائشيوں كے ليے حج كا طواف وداع رش ختم ہونے تك مؤخر كرنا جائز ہے، كہ وہ بعد ميں آ كر طواف كرليں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كسى بھى حاجى كے ليے طواف وداع كرنے سے قبل مكہ سے سفر كرنا جائز نہيں ہے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا جدہ كے رہائشيوں كے ليے طواف وداع كيے بغير ہى منى سے جدہ جانا اور پھر كچھ روز كے بعد آ كر طواف كرنا جائز ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" جدہ كے رہائشيوں يا كسى اور كے ليے طواف وداع كيے بغير مكہ سے اپنے ملك اور شہر جانا جائز نہيں، كہ جب رش ختم ہو جائے تو وہ بعد ميں آ كر طواف وداع كر ليں، حاجى كے ليے واجب ہے كہ وہ مكہ چھوڑنے سے قبل طواف وداع كرے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم ميں سے كوئى شخص بھى اس وقت تك نہ جائے جب تك كہ وہ بيت اللہ كا آخرى طواف نہ كر لے "

اور ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما كہتے ہيں:

" لوگ ہر طرف سے جارہے تھے تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم ميں سے كوئى شخص بھى اس وقت تك نہ جائے جب تك كہ وہ آخرى كام بيت اللہ كا طواف نہ كرلے "

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (23 / 353).

بلکہ جب وہ اس کے بعد طواف وداع کے لیے دوبارہ آئےگا تو اسے کوئی فائدہ نہیں دیگا:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب وہ مکہ سے جدہ چلا جائے اور وہاں پہنچ جائے اور اگر وہ طواف کر بھی لے (یعنی طواف وداع) تو اسے کوئی فائدہ نہیں دیگا، کیونکہ وہ تو مکہ سے نکل گیا، اور اس نے مکہ کو خیر باد کہہ دیا، تو پھر وہاں سے جانے اور خیر باد کہنے کے بعد کیسے فائدہ دیگا" اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (23 / 353).

واللہ اعلم .